السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مولوی صاحب نے جو مسلکاً اہل حدیث جماعت سے تعلق رکھتا ہے اور یہ مسئلہ بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت رسول کریم ﷺ اونٹنی پر سوار تھے کہ راستے پر شیطان نے سوال کیا، آپ کی سواری کی کتنی ٹانگیں ہیں؟ تو حضرت ﷺ اپنی سواری سے اترے اور شیطان کو چار ٹانگیں گن کر بتائیں۔

یہ مسئلہ حاضرین مجلس سے ایک آدمی نے جو مسلکاً مندرجہ بالا عقیدہ کا معتقد تھا ٹوک کر کہا کہ یہ مسئلہ درست نہیں ہے۔ جس پر مجلس والوں نے ٹوکنے والے کے خلاف بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ دے دیا۔

اب دریافت طلب مسئلہ یہ ہے کہ مندرجہ بالا مسئلہ کس حدیث میں درج ہے۔ وہ صحیح روایت ہے یا ضعیف۔ اس مسئلہ کے انکار کرنے والے پر کیا تعزیر از روئے شریعت وارد ہوتی ہے یا صرف توبہ کرنے سے اس کی معافی ہو سکتی ہے۔

(سائل: غلام ربانی بمقام وڈاک خانہ سمندر کٹھ تحصیل ایبٹ آباد ہزارہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(آپ سواری پر تھے اور اتر کر ٹانگیں گن کر جواب دیا، کسی صحیح حدیث میں نہیں ہے، اس لیے اس کے انکار پر کوئی تعزیر واجب نہیں ہوتی۔ (الاعتصام لاہور جلد نمبر ۲ شمارہ نمبر ۱۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 151

محدث فتویٰ